Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

مسیح موعود نمبر

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۷۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۱ امان ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۱ مارچ ۱۹۷۷ء	نمبر ۶۳

منظوم کلام حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام

خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار

کیوں عجب کرتے ہو گر مَیں آگیا ہو کر مسیح ❊ خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار

آسماں پر دعوتِ حق کیلئے اِک جوش ہے ❊ ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

آ رہا ہے اِس طرف احرارِ یورپ کا مزاج ❊ نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

کہتے ہیں تثلیث کو اَب اہلِ دانش الوداع ❊ پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

باغ میں مِلّت کے ہے کوئی گُلِ رعنا کِھلا ❊ آئی ہے بادِ صبا گلزار سے مستانہ وار

آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے ❊ گو کہو دیوانہ مَیں کرتا ہُوں اِس کا انتظار

اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِیْحُ جَآءَ الْمَسِیْحُ ❊ نیز بشنو از زمیں آمد امامِ کامگار

آسماں بارد نشاں الوقت می گوید زمیں

ایں دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ امان ۱۳۵۶ ہش

۲۱ مارچ ۱۹۷۷ء

انقلابِ عظیم کی بشارت اور اُس کی تکمیل

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب چودھویں صدی ہجری کے اوائل میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے اُس وقت مبعوث ہوئے جب اسلام ہر چہار طرف سے دشمنوں کے نرغہ میں آیا ہوا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ ہر مذہب کے پیرو اسے صفحۂ ہستی سے مٹانے اور کالعدم کر دینے پر تلے ہوئے تھے۔

ایسے نازک وقت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق نصرتِ دین کے لئے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے نہ صرف دلائلِ قاطعہ اور براہینِ ساطعہ کے ذریعہ اسلام کی صداقت کو دُنیا پر آشکار فرمایا بلکہ جملہ مذاہب کو نشان نمائی میں مقابلہ کی دعوت دے کر اور صدہا آسمانی نشان دکھا کر ایسا لاجواب کیا کہ انہیں میدانِ مقابلہ سے بھاگتے اور مُنہ چھپاتے ہی بنی۔ اِس تائیدِ غیبی اور نصرتِ الٰہی کو مشاہدہ کر کے مسلمانوں کے (جو کثرتِ اعدائے ملّت اور قلّتِ انصارِ دین سے سہمے ہوئے تھے) حوصلے بلند ہو گئے اور ان میں سے بعض نے آپ کی اِس بے نظیر خدمتِ اسلام کو جی بھر کر سراہا۔ مثال کے طور پر اُس زمانہ کے ایک مشہور اخبار نے آپ کو اسلام کا فتح نصیب جرنیل قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبولِ عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اِس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اِس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے اِسی لئے وہ ہرگز قلب سے نسیاً منسیاً نہیں ہو سکتی.... اِس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے ابتدائی اثر کے پرخچے اڑائے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اُس کی جان تھا اور (نہ صرف) ہزاروں لاکھوں مسلمان اُس کے اِس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں بن کر اُڑنے لگا... غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبارِ احسان رکھے گی کہ انہوں نے ... اسلام کی طرف سے فرضِ مدافعت ادا کیا اور ایسا یادگار لٹریچر چھوڑا جو اُس وقت تک کہ (جب تک) مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون ہے اور حمایتِ اسلام کا جذبہ ان کے شعارِ قومی کا عنوان نظر آئے، قائم رہے گا۔ اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے۔" (اخبار "وکیل" امرتسر مئی ۱۹۰۸ء)

لیکن حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کی صرف مدافعت کرنے کی غرض سے ہی مبعوث نہیں ہوئے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو دیگر ادیان کے حملوں سے بچانے کے علاوہ اسے ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے آپ کو مبعوث فرمایا تھا اِس لئے آپ نے صرف اسلام کی مدافعت پر اکتفا نہیں فرمایا بلکہ اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے ۲۳۔ مارچ ۱۸۸۹ء کو سلسلۂ بیعت کا آغاز فرما کر جماعتِ احمدیہ کی بنیاد ڈالی اور اپنے بیعت کنندگان کو اپنی بعثت کی اِس غرض سے بار بار آگاہ کر کے اسے پورا کرنے میں ہمہ تن کوشاں ہونے کی نصیحت فرمائی۔ مثال کے طور پر آپ نے انہیں مخاطب کر کے رقم فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام رُوحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دُنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اِس مقصد کی پیروی کرو۔" (الوصیت)

اُس زمانہ میں جملہ مذاہب میں سے عیسائیت مغرب کی عیسائی طاقتوں کے سیاسی غلبہ و استیلاء کی وجہ سے ساری دُنیا پر چھائی ہوئی تھی اور وہاں کی عیسائی تنظیموں نے رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کی عالمگیر مہم چلا رکھی تھی اور بالخصوص ان کے بڑے بڑے پادری اور منّاد ببانگِ دُہل یہ اعلان کر رہے تھے کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کے تمام ممالک خداوند یسوع مسیح کے خادموں سے آباد نظر آئیں گے حتیٰ کہ خاص حرم کعبہ میں بھی خداوند یسوع مسیح کے نام کی تقدیس بیان کی جانے لگے گی۔ اُس وقت ظاہری لحاظ سے بے زر اور بے زور ہونے کے باوجود آپ نے یہ پُر شوکت اعلان فرمایا کہ عیسائیت کا ساری دُنیا میں غالب آنا تو کجا خود مغرب میں بھی عیسائیت کی صف لپیٹ دی جائے گی اور اس کی جگہ وہاں اسلام کے کامل طور پر غالب آنے کی راہ ہموار ہوتی چلی جائے گی حتیٰ کہ بجز اسلام کے وہاں اور کوئی مذہب قابلِ ذکر حالت میں باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے یہ خبر دیتے ہوئے کہ یورپ میں سب ملّتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کُند ہو گا جب تک دجّالیت کو پاش پاش نہ کر دے، فرمایا:۔

"وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں میں رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اُس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا، اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔"

(اشتہار ۱۴؍جنوری ۱۸۹۷ء)

پھر آپ نے یہ بھی رقم فرمایا کہ اہلِ مغرب، وہاں عیسائیت کی صف لپٹنے کے بعد پہلے بے دینی اور دہریت کا شکار ہو کر ایک عرصہ تک بے یقینی کے جنگل میں بھٹکتے رہیں گے۔ اس کے بعد خدائی تصرّف کے ماتحت بڑے زور سے اسلام کی طرف راغب ہوں گے اور جوق در جوق اس میں داخل ہوتے چلے جائیں گے اور باقی دُنیا کی طرح وہاں بھی اسلام غالب آئے بغیر نہ رہے گا۔ اگر یہ نہیں تو ان کی آئندہ نسلیں ضرور اسلام قبول کریں گی۔ یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ وہاں اسلام غالب نہ آئے۔ چنانچہ آپ نے اپنی کتاب "نور الحق" میں رقم فرمایا:۔

وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّھُمْ بَیْضُ الْاِسْلَامِ وَسَتَخْرُجُ مِنْھُمْ اَفْرُخُ ھٰذِہِ الْمِلَّۃِ وَسَتُصْرَفُ وُجُوْھُھُمْ اِلٰی دِیْنِ اللّٰہِ اِنَّھُمْ قَوْمٌ یُفَتِّشُوْنَ کُلَّ اَمْرٍ وَلَا یَغُضُّوْنَ الطَّرْفَ مِنَ الْحَقِّ الَّذِیْ حَصْحَصَ وَلَا یَتَلَبَّثُوْنَ مِنْ قُبُوْلِ الْحَقِّ وَیَطْلُبُوْنَ وَلَا یَلْغَبُوْنَ وَمَنْ طَلَبَ فَوَجَدَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ۔

ترجمہ:۔ مَیں جانتا ہوں کہ یہ لوگ (یعنی اہلِ یورپ) اسلام کے انڈے ہیں اور عنقریب ان میں سے اِس ملّت کے بچّے پیدا ہوں گے اور اُن کے منہ الٰہی دین کی طرف پھیرے جائیں گے کیونکہ یہ ایک ایسی قوم ہے کہ جو ہر ایک بات کی تفتیش کرتی ہے اور اُس حق سے آنکھ بند نہیں کرتی جو کھل گیا ہو۔ اور حق کے قبول کرنے سے شرم نہیں کرتی اور ڈھونڈتی ہے تھکتی نہیں۔ اور جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا اگرچہ کچھ دیر کے بعد پاوے۔"

(نور الحق حصہ اوّل صفحہ ۶۰، ۶۱ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

آج کون کہہ سکتا ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئیاں بتدریج پوری نہیں ہو رہیں۔ عیسائیت کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کا دعویٰ کرنے والے اب خود اس سے بیزار ہو کر اسے ترک کر چکے ہیں اور حسبِ پیشگوئی فی الوقت دہریت کے گرداب میں پھنسے ہوئے ہیں تاہم وہاں ساتھ کے ساتھ اسلام پھیلنے اور غالب آنے کی راہ بھی ہموار ہو رہی ہے۔ اِس وقت کیا ایشیا اور کیا یورپ یعنی مشرق اور مغرب کے نصف سے زائد ملکوں میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغ اسلام پھیلانے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ خاص یورپ میں ہی اب تک سات عالیشان مساجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہو چکے ہیں۔ سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں یورپین باشندے اسلام قبول کر کے خود اپنے ہموطنوں کو اسی کا حلقہ بگوش بنانے میں کوشاں ہیں اور وہ وقت قریب آ رہا ہے جب خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔

الغرض اسلام کا وہ موعودہ انقلاب جس کی بنیاد آج سے ۸۸ سال قبل ۲۳؍ مارچ ۱۸۸۹ء کو رکھی گئی تھی وہ اُسی وقت سے ہی رفتہ رفتہ رونما ہوتا چلا آ رہا ہے اور آثار سے بخوبی اِس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اِس عالمگیر انقلاب کے پورا ہونے کے دن قریب سے قریب تر آ رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا دنیا میں اسلام کی علمی، عملی، اخلاقی اور ایمانی سچائی کو پھر دنیا میں قائم کیا جائے

یہ سب کچھ میری طاقت سے نہیں ہوگا بلکہ اسی کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے

"میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کرکے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اُس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالمِ آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔ ۔ ۔ سو میں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علّتِ غائی ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہوگا بعد اسکے کہ بہت دور ہو گیا تھا سو میں ان ہی باتوں کا مجدّد ہوں۔ اور یہی کام ہیں جن کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔"

(کتاب البریہ ص ۲۹۳، ص ۲۹۴)

"اب اتمامِ حجت کے لئے میں یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے موافق جو ابھی میں نے ذکر کیا ہے خدائے تعالیٰ نے اس زمانے کو تاریک پاکر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر اور ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کرکے مجھے بھیجا ہے تاکہ وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا اسلام کو ان لوگوں کے حملوں سے بچائے جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۵۱)

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کرکے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے اُن کی کیفیت بیان کروں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔"

(لیکچر لاہور ص ۴۷)

"یہ عاجز تو محض اسی غرض کے لئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ دنیا کے مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے۔ اور دار النجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔"

(حجۃ الاسلام ص ۱۲-۱۳)

"اگر تم ایماندار ہو تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجالاؤ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ آباء گذر گئے اور بے شمار روحیں اس کے شوق میں ہی سفر کر گئیں وہ وقت تم نے پا لیا۔ اب اس کی قدر کرنا یا نہ کرنا اور اس سے فائدہ اُٹھانا یا نہ اُٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے میں رُک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔"

(فتح اسلام ص ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ رے وہ طوطیٔ بُستانِ محمدؐ

ہر وقت رہا جو کہ ثنا خوانِ محمدؐ
اللہ رے وہ طوطیٔ بستانِ محمدؐ

ہیں اَور بھی دُنیا میں ثنا خوانِ محمدؐ
لیکن وہ کہاں اور کہاں شانِ محمدؐ

یہ وہ ہیں کہ بھیجا ہے سلام ان کو نبیؐ نے
آؤ اِدھر اے حلقہ بگوشانِ محمدؐ

ماموریت کا پایا ہے مقام آپ نے بیشک
اللہ کی رحمت سے بہ فیضانِ محمدؐ

کیا کیا نہ مصائب سے پڑا آپ کو پالا
چھوڑا نہ مگر ہاتھ سے دامانِ محمدؐ

لاریب زمانہ پہ کیا آپ نے ثابت
شاہوں سے بھی افضل ہیں گدایانِ محمدؐ

دُنیا پہ برسنے لگے انوارِ الٰہی
جس وقت کہ دیکھا رُخِ تابانِ محمدؐ

خورشیدِ قیامت کا رہے خوف نہ باقی
مِل جائے اگر گوشۂ دامانِ محمدؐ

محمودؔ دلِ زار کی بس ہے یہ تمنّا
کرتا رہوں مَیں مدحِ غلامانِ محمدؐ

ڈاکٹر محمود الحسن
ایبٹ آبادی

کیا خُوب کام مہدیٔ مَوعُود کر گئے

کیا خُوب کام مہدئ موعود کر گئے ٭ بے رنگ سی حیات میں وہ رنگ بھر گئے
جو مَیل جم گئی تھی وہ ساری اُتر گئی ٭ ارض و سما کے قلب و جگر میں اُتر گئے
جس کو بھی نظرِ پاک سے دیکھا تو واقعی ٭ پژمردگی سے ماند بھی چہرے نکھر گئے
پھر زندگی سکون کی جنّت سے جا ملی ٭ سب دیدہ و دل نُورِ مسرّت سے بھر گئے
سب کو دیئے علوم کے موتی کچھ اس طرح ٭ ہر آدمی کے چار سُو گوہر بکھر گئے
ظلماتِ شب کو نُورِ سحر میں بدل دیا ٭ طوفانِ زندگی کے بھیانک سفر گئے
ان کی عطا ہے شب کے چراغوں کی روشنی ٭ خورشید آگیا تو نجوم سحر گئے
کفارِ بدنہاد کو اکثر کیا ہلاک ٭ دجّال سے لعین بھی آخر کو مر گئے

بے دینیوں کا دَور کچھ یُوں صاف ہو گیا
جو شوق دل کے زِشت تھے وہ بھی سُدھر گئے

عبدالحمید خاں شوق

گیا دَورِ خزاں اور پھر کوئی رشکِ گلاب آیا

سُنو اے ہمنشینو! پھر جہاں میں اِنقلاب آیا
کہ جس کے منتظر تھے سب وہ رشکِ ماہتاب آیا

مُبارک ہو تجھے اے اُمّتِ محبوبِ سُبحانی
پلٹ کر حسبِ وعدہ پھر ترا عہدِ شباب آیا

جہاں کو نُورِ قُرآں سے منوّر کر دیا جس نے
محمّد مصطفٰےؐ کا وہ بروزِ لاجواب آیا

گلستانِ حبیبِ کبریاؐ کی پاسبانی کو
اُسی فیضِ مجسّم سے وہ ہو کر فیض یاب آیا

ترستے تھے جو دیدِ مہدئ دَوراں کو صدیوں سے
بحمدِ اللہ اُن کی اِلتجاؤں کا جواب آیا

چمن والو اُٹھو اپنے چمن کی رونقیں دیکھو
گیا دَورِ خزاں اور پھر کوئی رشکِ گلاب آیا

مسیح و مہدئ آخر زماں جو آنے والا تھا
بفضلِ ایزدی مثلِ طلوعِ آفتاب آیا

ہوئے شمس و قمر رمضان میں جس کے لئے تیرہ
وہ مردِ فارس و مہدئ برحق کامیاب آیا

تجلّی قدرتِ ثانی کی دیکھی چشمِ بینا نے
فلک سے مہر جب رخصت ہُوا تو ماہتاب آیا

نہیں ہیں بے سبب قہرِ خدا کے ہر طرف جلوے
گناہ جب بڑھ گیا حد سے، بشر زیرِ عتاب آیا

علاج اِس کا فقط توبہ و استغفار ہے ہمدم
درِ حق پر جھکیں اے کاش اہلِ گُلشنِ عالم

(محمد صدیق امرتسری ایم۔ اے سابق مبلّغ مغربی افریقہ و ملیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانہ میں یقین کی دولت عطا فرمائی

یقین اِس بات پر کہ قرآن عظیم ایک نہایت حسین اور کامل ہدایت ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا کے محسنِ اعظم ہیں

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۷ فروری ۱۹۷۵ء)

"جو چیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوئی وہ یقین کی دولت ہے جو ہم نے پائی۔ یقین اِس بات پر کہ قرآن عظیم ایک نہایت ہی حسین شریعت اور ایک، کامل اور مکمل ہدایت ہے۔ یقین اِس بات پر کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا کے لئے محسنِ اعظم ہیں اور آپؐ کا مقام اس کائنات میں ان الفاظ میں بیان ہوا ہے کہ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو اِس کائنات کو پیدا کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ پھر تو خدا تعالیٰ کی خلق کے جلوے بھی کسی اور رنگ میں ظاہر ہوتے خدا تعالیٰ خالق ہے اور اس کی یہ صفت کبھی معطل نہیں ہوتی۔ لیکن یہ کائنات جو ہماری کائنات ہے اور جس کے ساتھ ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں "ربّ العالمین" کہہ کر بیان کیا ہے اور جس کی تفسیر خود قرآن کریم نے یہ کی ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ہیں۔ آپؐ کو صرف انسانوں کے لئے رحمت نہیں کہا گیا بلکہ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْنَ کہا گیا ہے۔ یہ ایک بڑا وسیع مضمون ہے اور یہ بہت سوچنے اور بڑی گہرائیوں میں جانے کا مسئلہ ہے۔ ہر ایک آدمی کو اپنی اپنی سمجھ اور استعداد کے مطابق اس کے متعلق سوچنا چاہیئے۔ پھر یقین اِس بات پر کہ خدا تعالیٰ نے جو وعدے دئے وہ پورے ہو کر رہتے ہیں۔ اور یقین اِس بات پر کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہ وعدہ دیا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں آپؐ کی رُوحانی اولاد میں سے ایک مہدی، ایک بطلِ جلیل اور آپؐ کا سب سے زیادہ محبوب بیٹا روحانی لحاظ سے پیدا ہوگا اور وہ ایک جماعت پیدا کرے گا اور اس جماعت کو اللہ تعالیٰ یہ یقین عطا کرے گا کہ وہ اس بشارت کو بھی دوسری بشارتوں کی طرح سچا سمجھے اور غلبۂ اسلام کے لئے دُنیا میں ایک عظیم اور ایک حسین نمونہ قربانیوں کا اور ایثار کا پیش کرے۔ اسی طرح یقین اِس بات پر کہ جہاں دُنیا میں ایک فسادِ عظیم بپا ہو چکا۔ جہاں اُمّتِ مسلمہ کو اس قسم کے فساد کا سامنا کرنا پڑا وہ فسادِ عظیم کہیں بھی اس سے بڑھ کر نہ قرآن کریم میں، نہ حدیث میں اور نہ کسی اَور جگہ ہمیں نظر آتا ہے کہ ایسا فساد دُنیا میں، پیدا ہوگا اور یقین اس بات پر کہ اس فساد کو دُور کرنے کے لئے جماعتِ احمدیہ قائم کی گئی ہے۔

ہمارا یہ یقین ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔ ہم جب اس یقین پر قائم ہیں کہ ہم نے فساد کو دُور کر کے العالمین کے لئے سُکھ اور آرام کو پیدا کرنا ہے تو یہ یقین اِس وجہ سے ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کوئی تعویذ نہیں ہے۔ یہ کوئی شوکیس میں سجانے والی چیز نہیں ہے۔ قرآنی ہدایت عمل کرنے کے لئے ہمارے ہاتھ میں دی گئی ہے۔ قرآن کریم پر اگر ہم نے عمل نہیں کرنا اور اس سے ہم نے فیض حاصل نہیں کرنا تو پھر قرآن کریم کا کوئی فائدہ نہیں۔

قرآن کریم نے ہمیں جو تعلیم دی ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اس کا خلاصہ دو فقروں میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جو حقوق قرآن کریم نے بیان کئے ہیں بندوں کو وہ ادا کرنے چاہئیں اور دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بندوں کے جو حقوق مقرر کئے ہیں ان کی ادائیگی کا بندوں کو خیال رکھنا چاہیئے۔ ان حقوق میں ایک "خُلق" ہے جس نے بہت سی باتوں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ ایک اَور حق ایک دوسرے سے ہمدردی کرنا ہے۔۔۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ لکھا ہے کہ تمہارا جو اشد ترین دشمن ہے اگر تم اس کے لئے دعا نہیں کرتے تو آپ فرماتے ہیں کہ مجھے تمہارے ایمان کے متعلق شبہ ہے۔ پس یہ مقام ہے جماعتِ احمدیہ کا اور جب تک کوئی جماعت یا کوئی فرد اپنے مقام کو نہ پہچانے اُس وقت تک وہ اُن برکات اور فیوض اور رحمتوں کا وارث نہیں ہُوا کرتا جو اس مقام کیلئے مختص ہوتی ہیں۔"

(الفضل ۸ مارچ ۱۹۷۵ء صفحہ ۲، ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ علوم قرآنی کا اظہار اور انکی مقبولیت

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے ❊ اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

"یہ خیال لوگوں کا غلط ہے کہ جب عیسٰیؑ آویں گے تو اُن کے پاس خزانہ ہوگا۔ جو آوے گا اُس کو بوریاں بھر بھر کر دولت دلاوے گا..... دولت کی بوریاں ہمارے پاس نہیں، ہاں قرآن مجید کا خزانہ خدا نے مجھے دیا ہے وہ حسبِ استعداد ہر ایک کے لئے تقسیم ہوتا ہے جو چاہے فائدہ حاصل کرے۔"

(سیرت احمد صفحہ ۹ مرتبہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضؓ اشاعت ۱۹۶۲ء)

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد)

قرآن ایک انمول خزانہ

اللہ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ فرماتا ہے:۔

اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُہٗ وَمَا نُنَزِّلُہٗ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ۔

(الحجر: ۲۲)

یعنی ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں مگر بقدرِ معلوم اور ضرورت ہم اُن کو اُتارتے ہیں۔

دوسری طرف کتاب اللہ کے محاورہ میں قرآنی حقائق و معارف کو حقیقی خزانہ قرار دیا گیا ہے جیسا کہ سورہ یونس آیت ۵۹ میں ہے:۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ط ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ o

یعنی اُن کو کہہ دے کہ خدائے تعالیٰ کے فضل و رحمت سے یہ قرآن ایک بیش قیمت مال ہے سو تم اس کو خوشی سے قبول کرو یہ اُن مالوں سے اچھا ہے جو تم جمع کرتے ہو۔

حضرت امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مفردات میں خَیر کے ایک معنٰی دولت کے بھی لکھے ہیں نیز امیر المومنین سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کا یہ قول درج کیا ہے کہ خیر مالِ کثیر کو کہتے ہیں۔

مسیح موعود اور تقسیمِ خزائن

آخری زمانہ میں قرآنی حقائق و معارف کے خزانے اور قرآنی علوم کا مالِ کثیر حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام کے ذریعہ تقسیم کیا جانا مقدر تھا چنانچہ حضرت محبوبِ احدیت خاتم الانبیاء محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیثِ مبارک ہے:۔

"یفیض المال حتّٰی لا یقبلہٗ احد"

(بخاری مصری جلد ۲ صفحہ ۱۹)

مسیح محمدی اتنا مال تقسیم کرے گا کہ لوگ اُس کو قبول کرنے سے قاصر رہ جائیں گے۔

اولیاءِ اُمّت کی تصریحات

اور حضرت امام ابوجعفر محمد بن علی باقر علیہ السلام سے اس کی تشریح میں مروی ہے کہ:۔

"اِنَّ الْعِلْمَ بِکِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَسُنَّۃِ نَبِیِّہٖ لَیَنْبُتُ فِیْ مَھْدِیِّنَا کَمَا یَنْبُتُ الزَّرْعُ عَلٰی اَحْسَنِ نَبَاتِہٖ۔"

(بحار الانوار جلد ۳ صفحہ ۱۸۳ تالیف حضرت علامہ باقر مجلسی رح مطبوعہ ایران)

یعنی کتاب اللہ اور سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم ہمارے مہدی کے دل میں اُسی طرح نشوونما پائے گا جیسے خوبصورت کھیتی اُگتی ہے۔

نیز عالمِ ربّانی غوث صمدانی حضرت علامہ امام سید عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میزان شعرانی میں گذشتہ صلحاءِ اُمّت اور اہلِ کشف کی تصریحات کی بناء پر لکھا ہے کہ حضرت امام مہدی موعود اور مسیح موعود علیہ السلام کو پورے طور پر شریعت محمدی کے مطابق فیصلہ کرنے کا الہام ہوگا اور بذریعہ جبرائیل شریعتِ محمدیہ کی وحی ہوگی یہاں تک کہ اگر خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوتے تو اُن کے جاری کردہ احکام کو قائم رکھتے پھر یہ حدیث لکھی ہے کہ یقفوا اثری لا یخطی مہدی میرے قدم بقدم چلے گا اور ذرا بھی خطا نہ کریں گے۔

(مواہب رحمانی اُردو ترجمہ میزانی شعرانی جلد ۱ صفحہ ۱۱۸ مطبوعہ کشمیری بازار لاہور۔ جمادی الاوّل ۱۳۳۶ھ)

اس ضمن میں حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ انکشاف بھی فرمایا ہے کہ:۔

"نزدیک است کہ علماء ظواہر مجتہدات اُو را علیٰ نبیّنا و علیہ الصلوٰۃ والسلام از کمال دقّت و غموض ماخذ انکار نمایند و مخالف کتاب و سُنّت دانند"

(مکتوبات جلد ۲ مکتوب ۵۵ صفحہ ۱۰۷)

یعنی علمائے ظواہر مسیح موعود کے اجتہادات کا انکار کرکے ان کو قرآن و سُنّت کے مخالف قرار دیں گے کیونکہ اُن کے اجتہادات کا سرچشمہ اور ماخذ نہایت لطیف و دقیق ہوگا۔

حضرت مسیح موعودؑ بے مثال عاشقِ قرآن کی حیثیت سے

حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود بانی جماعتِ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ ان تمام پاک نوشتوں اور آسمانی وعدوں کے مصداق بننے والے تھے اس لئے بچپن سے ہی آپ کے قلبِ مبارک پر قرآن مجید کی عظیم الشان تجلّیات کا ظہور ہوا اور آپ حُسنِ قرآنی کے گرویدہ اور فریفتہ ہو گئے۔ آپ اپنے ایک شعر میں اپنی دلی کیفیت کا انتہائی والہانہ انداز میں اظہار فرماتے ہیں ؎

دِل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اس عارفانہ کلام کی تفصیل ہمیں "آئینہ کمالاتِ اسلام" کے عربی حصّہ (صفحہ ۵۴۵) میں ملتی ہے اور جس کا اردو ترجمہ یہ ہے:۔

"مَیں اپنے دل کو قرآن کریم، اس کے حقائق۔ نکات اور معارف کی طرف مائل پاتا تھا۔ قرآن نے مجھے محبّت کی وجہ سے اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔ مَیں نے دیکھا کہ وہ مجھے مختلف اقسام کے ایسے معارف اور پھل عطا کرتا ہے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ روکے جائیں گے۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ قرآن کریم ایمان کو مضبوط کرتا اور یقین میں اضافہ کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم وہ ایک لاثانی موتی ہے۔ اُس کا ظاہر بھی نور اور اس کا باطن بھی نور اور اس کے ہر ایک لفظ اور ہر کلمہ میں نور بھرا ہے۔ وہ ایک روحانی جنّت ہے جس کے خوشے قریب ترین ہیں اور جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہر ثمر سعادت اس میں پایا جاتا ہے۔ اور ہر شعلہ اس سے حاصل کیا جا سکتا ہے اسکے سوا محض خشک کانٹوں پر ہاتھ ڈالنا ہے اس کے فیض کے گھاٹ نہایت خوشگوار ہیں پس مبارک ہیں وہ جو اس سے سیراب ہوں۔ میرے اندر اس کے ایسے نور ڈالے گئے ہیں کہ انہیں کسی اَور طریق سے حاصل کرنا میرے لئے مشکل تھا۔ اللہ تعالیٰ کی قسم اگر قرآن کریم نہ ہوتا تو میری زندگی کا کوئی مزہ نہ ہوتا۔ مَیں نے اس کے حُسن کو ہزاروں یوسفوں سے بڑھ کر دیکھا ہے پس میں اس کی طرف کامل طور پر مائل ہو گیا اور وہ میرے دل میں گھر کر گیا۔ اس نے میری اس طرح پرورش کی جس طرح بچّہ کی پرورش ماں کے رحم میں کی جاتی ہے اس کا میرے دل پر ایک عجیب اثر ہے۔ اس کے حُسن نے مجھے فریفتہ کر لیا ہے اور مَیں نے کشف میں دیکھا کہ "حظیرۃ القدس" قرآن کریم کے پانی کے ساتھ سیراب کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم آبِ حیات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جس نے یہ پانی پی لیا وہ نہ صرف خود زندہ رہے گا بلکہ وہ اَوروں کی زندگی کا بھی موجب ہوگا۔"

(ترجمہ) آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۴۵

پھر فرماتے ہیں:۔

"الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اس نے مجھے قرآن کریم کے انوار سے وافر حصّہ دیا ہے اور اس کے موتیوں سے میرے فقر کو دُور کر دیا ہے۔ اس نے مجھے اس کے پھلوں سے سیر کر دیا ہے۔ مجھے ظاہری اور باطنی نعماء سے نوازا اور مجھے اپنی طرف جذب کر لیا ہے۔"

(اُردو ترجمہ "آئینہ کمالاتِ اسلام" صفحہ ۵۴۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علومِ قرآنی کا غیر محدود سمندر اور حضرت مسیح موعودؑ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ علومِ قرآنی کا جس کثرت و وسعت سے اظہار ہوا ہے (زمانہ نبوی ؐ کے سوا) اُس کی مثال گزشتہ تیرہ صدیوں میں تلاش کرنا بے سود ہے اور آپ کا پیدا کردہ عظیم الشان لٹریچر اس پر شاہد ناطق ہے۔

حضور علیہ السلام کے نزدیک قرآن مجید ایک بحرِ ناپیدا کنار ہے جس کے عجائبات و کمالات اور حقائق و معارف غیر محدود اور لامتناہی ہیں لہذا قرآنی علوم بھی بے شمار ہیں اور بزرگانِ سلف میں سے حضرت علامہ سیوطی نے اتقان میں، حضرت امام عبدالوہاب شعرانی نے میزان میں اور حضرت الشیخ الکامل ابو محمد روزبہان شیرازی نے عرائس البیان کے دیباچہ میں اس پر بہت لطیف رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور علماء ربانی کے اقوال درج کئے ہیں اور حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت مسیح موعودؑ کے لائے ہوئے انوارِ قرآنی کی روشنی میں "سیرِ روحانی" (جلد ۳) میں بڑی شرح و بسط سے بتایا ہے کہ قرآن مجید میں ہزارہا علمی نہریں جاری ہیں اور اس نے علاوہ دینی علوم بخشنے کے سابق علوم کو بھی زندہ رکھنے کا سامان کر دیا ہے اور وہ علوم جاری کئے ہیں جو عدیم النظیر اور بے مثال ہیں۔

قرآن مجید میں جو اَن گنت دینی علوم پائے جاتے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں:-

علمِ ذات و صفاتِ باری، علمِ توحید، علمِ ملائکہ، علمِ وحی، علمِ عقائد، علمِ دعا، علمِ معجزات، علمِ تقدیر، علمِ فقہ، علمِ اصولِ شریعت، علم القضاء، علم الفرائض، علم الکلام، علم الارواح، علم الاخلاق، علمِ فلسفہ و اسرارِ شریعت، علمِ اصولِ تفسیر، علمِ تصوّف، علمِ موازنہ مذاہب، علمِ اسلامی معاشرت، علمِ اسلامی تمدن، علمِ اسلامی اقتصاد، علم بعث بعد الموت۔

قرآن مجید بہت سے دُنیاوی علوم سے بھی بھرا پڑا ہے مثلاً

علمِ کائنات، علمِ جغرافیہ، علمِ جہازرانی، علمِ طب، علمِ ہندسہ، علمِ ادب، علمِ معانی، علمِ بیان، علم النفس، علمِ کیمیا، علمِ فلسفہ، علمِ منطق، علمِ توافق بین المخلوقات، علمِ حیوانات، علمِ شہریت، علمِ تاریخ، علمِ موسمیات، علم اللسان، علمِ تقریر، علم التعبیر، علمِ صنعت، علمِ ہیئت، علمِ طبعیات، طبقات الارض، علمِ حیاتِ جسمانی، علم الاقوام، علم النباتات، علمِ زراعت، علمِ قیافہ، علمِ نجوم وغیرہ۔

مندرجہ بالا چند دینی و دنیاوی علوم قرآنی کو پیشِ نظر رکھ کر اگر ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُر معارف کتب مقدس ملفوظات اور دیگر ایمان افروز تحریرات غور سے پڑھیں گے تو ہمیں یقینی طور پر ان سب کا شاندار بیج مل جائے گا جیسا کہ خلفائے احمدیت نے بھی بارہا تذکرہ فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کی اعجازی تفسیر سورہ فاتحہ

افسوس اس مختصر مضمون میں نہ تو اس حقیقت کی تفصیلات و جزئیات میں جانا ممکن ہے نہ اس کی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ البتہ میں قارئین سے یہ ضرور درخواست کروں گا کہ وہ اس سلسلہ میں بطور نمونہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر سورہ فاتحہ (شائع کردہ ادارۃ المصنفین ربوہ) کا ضرور مطالعہ فرمائیں کیونکہ آپ نے اس میں روح القدس کی تائید سے روزِ روشن کی طرح ثابت کر دیا ہے کہ یہ مختصر سورۃ قرآن مجید کا ایک جامع اور اعجازی خلاصہ ہے جس میں تمام قرآنی علوم کمال اعجازی رنگ میں موجیں مار رہے ہیں چنانچہ فرماتے ہیں:-

"سورۃ فاتحہ تو ایک معجزہ ہے اس میں امر بھی ہے نہی بھی ہے پیشگوئیاں بھی ہیں قرآن شریف تو ایک بہت بڑا سمندر ہے کوئی بات اگر نکالنی ہو تو چاہئیے کہ سورۃ فاتحہ میں بہت غور کرے کیونکہ یہ اُمّ الکتاب ہے اس کے بطن سے قرآن کریم کے مضامین نکلتے ہیں۔"

(تفسیر سورۃ فاتحہ صفحہ ۱۷)

حضورؑ اپنے روحانی مشاہدات و تجربات کی بناء پر تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ عاجز اپنے ذاتی تجربہ سے بیان کرتا ہے کہ فی الحقیقت سورہ فاتحہ مظہرِ انوارِ الٰہی ہے۔ اس قدر عجائبات اس سورۃ کے پڑھنے کے وقت دیکھے گئے ہیں کہ جن سے خدا کے پاک کلام کا قدر و منزلت معلوم ہوتا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کی برکت سے اور اس کی تلاوت کے التزام سے کشفی حقیقات اس قدر کھلے کہ صدہا اخبار غیبیہ قبل از وقوع منکشف ہوئیں اور ہر یک مشکل کے وقت اُس کے پڑھنے کی حالت میں عجیب طور پر رفع حجاب کیا گیا اور قریب تین ہزار کے کشف صحیح اور رؤیا صادقہ یاد ہیں کہ جو اب تک اس عاجز سے ظہور میں آچکی اور صبح صادق کے کھلنے کی طرح پوری بھی ہو چکی ہیں اور دو سو جگہ سے زیادہ قبولیتِ دعا کے آثار نمایاں ایسے نازک موقعوں پر دیکھے گئے ہیں جن میں بظاہر کوئی صورت مشکل کشائی کی نظر نہیں آتی تھی اور اسی طرح کشف قبور اور دوسرے انواع اقسام کے عجائبات اس سورۃ کے التزام ورد سے ایسے ظہور پکڑتے گئے کہ اگر ایک ادنیٰ پرتوہ ان کا کسی پادری یا پنڈت کے دل پر پڑ جائے تو یک دفعہ حبّ دنیا سے قطع تعلق کر کے اسلام کے قبول کرنے کے لئے مرنے پر آمادہ ہو جائے۔"

(تفسیر سورہ فاتحہ صفحہ ۲۰)

علومِ قرآنی سے متعلق بعض مخصوص نظریات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علومِ قرآنی کے دریا بہاتے ہوئے لاتعداد ایسے مخصوص و منفرد نظریات پیش فرمائے جن سے کتاب اللہ کے انوار و محاسن پوری طرح نکھر کے دُنیا کے سامنے آگئے اور کروڑوں مسلمان جو اس مقدس کتاب کے بارے میں شک و شبہات میں مبتلا ہو گئے تھے اس کی حقانیت و عظمت کے قائل ہو گئے چنانچہ عہدِ حاضر میں آپ ہی وہ مردِ مجاہد تھے جنہوں نے:-

۱۔ قرآن مجید کو ایک کامل و مکمل ضابطہ حیات کی حیثیت سے پیش کیا۔

۲۔ آپ ہی نے عہدِ حاضر سے متعلق بہت سی پیشگوئیاں قرآن مجید سے دکھائیں۔

۳۔ آپ نے ہی ثابت کیا کہ قرآن مجید میں اطلع و اکمل اور محکم ترتیب کا نظام پایا جاتا ہے۔

۴۔ آپ نے ہی یہ نظریہ پیش کیا کہ قرآن کریم میں ہرگز تکرار نہیں۔ ہر لفظ ایک نیا مضمون اور نئی خوبی لے کر آتا ہے۔

۵۔ قرآن مجید کے "قصّوں" کی نسبت آپ ہی نے بدلائل ثابت کیا کہ وہ مستقبل کی پیشگوئیاں ہیں۔

۶۔ آپ ہی نے قرآن مجید کی الہامی شان نمایاں فرمائی کہ قرآن مجید کا ہر ایک دعویٰ اپنے ساتھ دلائل قاطع کا ایک لشکر رکھتا ہے۔

۷۔ آپ ہی نے قرآن کو خدا کا قول اور نیچر کو خدا کا فعل بتاتے ہوئے واضح فرمایا کہ خدا کے قول اور فعل میں کوئی تضاد نہیں ہو سکتا۔

۸۔ آپ ہی نے قرآن مجید کو اپنی تعلیم، اپنے برکات، روحانی تاثیرات اور فیوض کے اعتبار سے زندہ کتاب کی حیثیت سے پیش کیا۔

یہ اور اس قسم کے اور متعدد نظریات و افکار ہیں جن سے انیسویں اور بیسویں صدی کی دُنیا پہلی بار متعارف ہوئی اور قرآن مجید اور اسلام کے خلاف اُٹھنے والی مغربی اور مشرقی، دینی اور لادینی سب قسم کی تحریکوں کا سیلاب رُک گیا اور جہاد بالقرآن کی آسمانی مہم ایک نئے اور فیصلہ کُن دَور میں داخل ہو گئی۔

دُنیائے اِسلام کا خراجِ تحسین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ قرآنی علوم و معارف کو کس درجہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے؟ اس کا اندازہ اُس زبردست خراجِ تحسین سے بخوبی لگ سکتا ہے جو دُنیائے اسلام کی طرف سے آپ کی بے مثال خدمتِ قرآن کے اعتراف میں ادا کیا گیا۔ آپؑ نے اپنی زندگی میں اسّی کے قریب کتابیں لکھیں جن میں سے ہر ایک علومِ قرآنی کا خزینہ تھی۔ ذیل میں ان کتب میں سے صرف تین یعنی براہینِ احمدیہ، سُرمہ چشم آریہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی سے متعلق بعض نامور شخصیتوں کی آراء درج کی جاتی ہیں۔

"براہینِ احمدیہ"

۱۔ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی:-

"یہ کتاب مشرکین و مخالفین اسلام کی بیخ و بن کو اکھاڑتی ہے اور اہلِ اسلام کے اعتقادات کو ایسی قوت بخشتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام کیا نعمتِ عظمیٰ ہے اور قرآن شریف کیا دولت ہے اور دینِ محمدی کیا صداقت ہے اور آیات قرآن مجید کا اس کتاب میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اپنے موقعوں پر حوالہ دیا گیا ہے ۲۰ سیپاروں کے قریب ہیں"!
(اشتہار واجب الاظہار)

۲۔ ابوسعید مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایڈووکیٹ اہلحدیث:۔

"مؤلف براہین احمدیہ نے مسلمانوں کی عزّت رکھ دکھائی ہے اور مخالفین اسلام سے شرطیں لگا لگا کر تحدّی کی ہے اور یہ منادی اکثر رُوئے زمین پر کر دی ہے کہ جس شخص کو اسلام کی حقانیت میں شک ہو وہ ہمارے پاس آئے اور اس کی صداقت، دلائل عقلیہ قرآنیہ و معجزاتِ نبوّتِ محمدیہ سے ... بچشم خود ملاحظہ کرے"۔
(اشاعت السنہ جلد ۷ نمبر ۶ صفحہ ۳۴۸)

۳۔ مولانا محمد شریف صاحب بنگلوری:۔

"براہین احمدیہ ... افضل العلماء فاضل جلیل جرنیل، فخر اہل اسلام ہند، مقبول بارگہ صمد جناب مولوی میرزا غلام احمد صاحب رئیس اعظم قادیان ضلع گورداسپور کی تصنیف ہے سبحان اللہ کیا تصنیف منیف ہے کہ جس سے دین حق کا لفظ لفظ سے ثبوت ہو رہا ہے ہر ہر لفظ سے حقیّتِ قرآن و نبوّت ظاہر ہو رہی ہے ... کتاب براہین احمدیہ ثبوت قرآن و نبوّت میں ایک ایسی بے نظیر کتاب ہے کہ جس کا ثانی نہیں مصنّف نے اسلام کو ایسی کوششوں اور دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ہر منصف مزاج یہی سمجھے گا کہ قرآن کتاب اللہ اور نبوّت پیغمبر آخر الزمان حق ہے دین اسلام منجانب اللہ اور اس کا پَیرو حق آگاہ ہے ... جو دلیل ہے بیّن ہے جو برہان ہے روشن ہے۔ آئینہ ایمان ہے۔ لُبّ لباب قرآن ہے۔ ہادی طریق مستقیم مشعل راہ قویم، مخزنِ صداقت، معدنِ ہدایت، برقِ خرمنِ اعداء، عدوّ سوزِ ہر دلیل، ہے مسلمانوں کے لئے تقویت کتاب الجلیل جبّہ ام الکتاب کا ثبوت

ہے"۔
(منشور محمدی ۲۵ رجب المرجب ۱۳۰۰ھ صفحہ ۲۱۴ تا ۲۱۷)

۴۔ اخبار وکیل امرتسر:۔

"ان کی ایک کتاب براہین احمدیہ نے غیر مسلموں کو مرعوب کر دیا اور اسلامیوں کے دل بڑھائے اور مذہب کی پیاری تصویر کو اُن آلائشوں اور گرد و غبار سے صاف کر کے دُنیا کے سامنے پیش کیا جو مجاہیل کی توہّم پرستیوں اور فطری کمزوریوں نے چڑھا دئے تھے غرضیکہ اس تصنیف نے کم از کم ہندوستان کی مذہبی دُنیا میں ایک گونج پیدا کر دی جس کی صدا ئے بازگشت ہمارے کانوں میں اب تک آرہی ہے"۔
("وکیل" امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸ء صفحہ ۱ کالم ۲-۳)

"سُرمہ چشم آریہ"

اِس معرکۃ الآراء کتاب کی نسبت مولانا سید ابوالحسن ندوی کی رائے حسبِ ذیل ہے:۔

"مرزا صاحب نے اپنی اس کتاب میں نہ صرف اس معجزہ (معجزہ شق القمر۔ ناقل) بلکہ معجزاتِ انبیاء کی پُر زور و مدلّل وکالت کی ہے۔ انہوں نے ثابت کیا ہے کہ معجزات و خوارق کا وقوع عقلاً ممکن ہے۔ محدود انسانی عقل اور علم اور محدود انفرادی تجربات کو اس کا حق نہیں کہ وہ ان معجزات و خوارق کا انکار کریں اور اس کائنات کے احاطہ کا دعویٰ کریں۔ وہ بار بار اس حقیقت پر زور دیتے ہیں کہ انسان کا علم محدود و مختصر اور امکان کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ انکا اس پر بھی زور ہے کہ مذاہب و عقائد کے لئے ایمان بالغیب ضروری ہے اور اس میں اور عقل میں کوئی منافات نہیں اس لئے کہ عقل غیر محیط ہے"۔
(قادیانیت صفحہ ۶۲-۶۳)

"اِسلامی اصول کی فلاسفی"

چشمِ فلک نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں علوم قرآنی کے ظہور کا ایک عدیم النظیر بے مثال نظارہ لاہور کے تاریخی جلسۂ اعظم مذاہب کے موقع پر دیکھا جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قرآنی معارف سے لبریز مضمون ("اسلامی اصول کی فلاسفی") آپ کے پیارے مرید اور سلسلہ احمدیہ کے نامور عالم حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ نے اپنی نہایت دلکش، پُر شوکت اور اثر انگیز زبان سے پڑھ کر سُنایا۔

حضرت اقدس نے جلسہ کے انعقاد سے پانچ روز قبل ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء کو "سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری" کے عنوان سے حسبِ ذیل اشتہار دیا:۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن کریم کے کمالات کے بارے میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے اس میں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائے گا کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور ربّ العالمین کی کتاب ہے اور جو شخص اس مضمون کو اوّل سے آخر تک پانچوں سوالوں کے جواب میں سُنے گا میں یقین کرتا ہوں کہ ایک نیا ایمان اس میں پیدا ہوگا اور ایک نیا نور اس میں چمک اُٹھے گا اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی ایک جامع تفسیر اُس کے ہاتھ میں آجائے گی"۔

نیز تحریر فرمایا:۔

"مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اوّل سے آخر تک سُنیں شرمندہ ہو جائیں گی اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں ... کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو"۔
(تبلیغ رسالت جلد ۵ صفحہ ۷۷-۷۹)

پاک کتاب کی جلوہ نمائی کا ایمان افروز منظر

خدا کی یہ بات کس شان سے پوری ہوئی اور خدا کی پاک کتاب قرآن مجید کا جلوہ کس آب و تاب سے نمودار ہوا؟ اس کی ایک جھلک "رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب" سے نمایاں ہوتی ہے۔ لکھا ہے:۔

"اس مضمون کے لئے اگرچہ اس کمیٹی کی طرف سے صرف دو گھنٹے ہی تھے لیکن حاضرین جلسہ کو عام طور پر اس سے کچھ ایسی دلچسپی پیدا ہو گئی کہ موڈریٹر صاحبان نے نہایت جوش اور خوشی کے ساتھ اجازت دی کہ جب تک یہ مضمون نہ ختم ہو تب تک کارروائی جلسہ کو ختم نہ کیا جائے۔ ان کا ایسا فرمانا عین اہل جلسہ اور حاضرین جلسہ کے منشاء کے مطابق تھا کیونکہ جب وقتِ مقررہ کے گذرنے پر مولوی ابو یوسف مبارک علی صاحب نے اپنا وقت بھی اس مضمون کے ختم ہونے کے لئے دیا تو حاضرین اور موڈریٹر صاحبان نے ایک نعرۂ خوشی سے مولوی صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی کارروائی ساڑھے چار بجے ختم ہو جانی تھی لیکن عام خواہش کو دیکھ کر کارروائی جلسہ ساڑھے پانچ بجے کے بعد تک جاری رکھنی پڑی کیونکہ مضمون قریباً چار گھنٹہ میں ختم ہوا اور شروع سے اخیر تک یکساں دلچسپی و مقبولیت اپنے ساتھ رکھتا تھا"۔
(صفحہ ۷۹-۸۰)

"اگرچہ اس مضمون کے ختم ہوتے ہوتے شام کا وقت آگیا لیکن یہ ابھی پہلے سوال کا جواب تھا اس مضمون سے حاضرین جلسہ کو بلا استثناء احدے ایسی دلچسپی ہو گئی کہ عام طور سے ایگزیکٹو کمیٹی سے استدعا کی گئی کہ کمیٹی اس جلسہ کے چوتھے اجلاس کے لئے انتظام کرے جس میں باقی سوالات کا جواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سُنایا جاوے... مضمون ساڑھے پانچ بجے ختم ہوا جس پر ذیل کے الفاظ میں میر مجلس نے آج کے اجلاس کی کارروائی کو ختم کیا... میں آپ کو مژدہ دیتا ہوں کہ آپ کے اس فرطِ شوق اور دلچسپی کو دیکھ کر جو آپ نے مضمون کے سُننے میں ظاہر کی اور خصوصاً موڈریٹر صاحبان اور دیگر عمائد و رؤسا کی خاص فرمائش سے ایگزیکٹو کمیٹی نے منظور کر لیا ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے بقیہ حصّہ مضمون کے لئے وہ چوتھے دن اپنا آخری اجلاس کرے۔" (صفحہ ۱۴۰)

اس فیصلہ کے مطابق خاص اس تقریر کے لئے جلسہ کی کارروائی کے لئے ایک اور دن بڑھایا گیا جس میں حضور کا بقیہ پُر معارف مضمون اس شان و شوکت سے اختتام پذیر ہوا کہ ہر طرف قرآن اور اسلام کی فتح کے نقّارے بج گئے اور ملکی پریس نے بالاتفاق اس کے بالا رہنے کا اعتراف کیا اور اس کی تعریف میں کالموں کے کالم بھر دئے۔

اخبار "چودھویں صدی" راولپنڈی کا نوٹ

چنانچہ راولپنڈی کے اخبار "چودھویں صدی" نے اپنی یکم فروری ۱۸۹۷ء کی اشاعت میں صفحہ ۶ پر لکھا:-

"ان لیکچروں میں سب سے عمدہ اور بہترین لیکچر جو جلسہ کی رُوحِ رواں تھا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا لیکچر تھا... فقرہ فقرہ پر صدائے آفرین و تحسین بلند تھی اور بسا اوقات ایک ایک فقرہ کو دوبارہ پڑھنے کے لئے حاضرین سے فرمائش کی جاتی تھی عمر بھر کانوں نے ایسا خوش آئند لیکچر نہیں سُنا... ہم مرزا صاحب کے مرید نہیں ہیں نہ ان سے ہم کو کوئی تعلق ہے لیکن انصاف کا خون ہم کبھی نہیں کر سکتے اور نہ کوئی سلیم فطرت اور صحیح کانشنس اس کو روا رکھ سکتا ہے مرزا صاحب نے کُل سوالوں کے جواب (جیسا کہ مناسب تھا) قرآن شریف سے دیئے اور تمام بڑے بڑے اصول و فروعِ اسلام کو دلائل عقلیہ اور براہین فلسفہ کے ساتھ مبرہن اور مزیّن کیا۔ پہلے عقلی دلائل سے الٰہیات کے ایک مسئلہ کو ثابت کرنا اور اس کے بعد کلامِ الٰہی کو بطور حوالہ پڑھنا ایک عجیب شان دکھاتا تھا مرزا صاحب نے نہ صرف مسائلِ قرآن کی فلاسفی بیان کی بلکہ الفاظِ قرآنی کی فلالوجی اور فلاسوفی بھی ساتھ ساتھ بیان کر دی غرضیکہ مرزا صاحب کا لیکچر بہ ہیئت مجموعی ایک مکمل اور حاوی لیکچر تھا جس میں بے شمار معارف و حقائق و حِکم و اسرار کے موتی چمک رہے تھے اور فلسفہ الٰہیہ کو ایسے ڈھنگ سے بیان کیا گیا تھا کہ تمام اہلِ مذاہب ششدر رہ گئے۔"

اخبار "جنرل و گوہر آصفی" کلکتہ کا تبصرہ

کلکتہ کے اخبار "جنرل و گوہر آصفی" (۲۴ جنوری ۱۸۹۷ء) نے "جلسہ اعظم منعقدہ لاہور" اور "فتح اسلام" کے دوہرے اور جلی عنوان سے لکھا:-

"صرف ایک حضرت مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان تھے جنہوں نے اس میدانِ مقابلہ میں اسلامی پہلوانی کا پورا حق ادا فرمایا ہے اور اس انتخاب کو راست کیا ہے جو خاص آپ کی ذات کو اسلامی وکیل مقرر کرنے میں... بلادِ ہند کے مختلف اسلامی فرقوں سے وکالت ناموں کے ذریعہ مزیّن بدستخط ہو کر وقوع میں آیا تھا۔ حق تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے رُو برو ذلّت و ندامت کا قشقہ لگتا مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدّس اسلام کو گرنے سے بچا لیا بلکہ اُس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین مخالفین بھی فطرتی جوش سے کہہ اُٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے بالا ہے۔"

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قدیم بزرگانِ اُمّت کی پیشگوئیوں کے عین مطابق قرآن مجید کے بے شمار علوم و حقائق حضرت مہدی موعود علیہ السلام کے ہاتھوں ظاہر ہوئے جن کی برکت سے کروڑوں اذہان و قلوب میں انقلابِ عظیم برپا ہوا اور وہ وقت دُور نہیں جبکہ تمام آفاقِ عالم پر یہ سب علوم پوری طرح محیط ہو جائیں گے اور خدا کی زمین کا چپہ چپہ انوارِ قرآنی سے جگمگا اُٹھے گا جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں یعنی اپنے دعویٔ مسیحیت کے پہلے سال ہی یہ پیشگوئی دُنیا بھر میں شائع فرما دی تھی کہ:-

"(نادان) چاہتے ہیں کہ قرآن کریم مغلوب اور کمزور اور ضعیف اور حقیر سا نظر آوے لیکن اب وہ ایک جنگی بہادر کی طرح نکلے گا ہاں وہ ایک شیر کی طرح میدان میں آئے گا اور دُنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائے گا اور اپنا غلبہ دکھائے گا اور لیظھرہٗ علی الدّین کُلّہٖ کی پیشگوئی پوری کر دے گا۔"

نیز فرمایا:-

"اب وہ ابنِ مریم جس کا روحانی باپ زمین پر بجز معلّمِ حقیقی کے کوئی نہیں جو اس وجہ سے آدم سے بھی مشابہت رکھتا ہے، بہت سا خزانہ قرآن کریم کا لوگوں میں تقسیم کرے گا۔ یہاں تک کہ لوگ قبول کرتے کرتے تھک جائیں گے اور لا یقبلہ احد کا مصداق بن جائیں گے اور ہر ایک طبیعت اپنے ظرف کے مطابق پُر ہو جائے گی۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۶۸۰-۶۸۱)

کسی بلال نے دی ہے اذاں سُنو تو سہی

(جناب روشن دین صاحب تنویرؔ مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل)

سُنا رہا ہے مسیحِ زماں سُنو تو سہی
نویدِ زندگیٔ جاوداں سُنو تو سہی

کلیسے چیخ اُٹھے بتکدوں میں شور پڑا
کسی بلال نے دی ہے اذاں سُنو تو سہی

جلال دیکھ چکے ہو جمال بھی دیکھو
وہی ہے نغمہ وہی نغمہ خواں سُنو تو سہی

غلامِ صاحبِ لولاک کوئی آیا ہے
پکار اُٹھے زمین آسماں سُنو تو سہی

وہی رسول وہی الکتاب ہے تنویرؔ
وہی خدا ہے وہی کن فکاں سُنو تو سہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقام حضورؑ کی اپنی تحریرات کی روشنی میں

"میں نے جو کچھ پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا"

(سلطان احمد پیر کوٹی)

ہر مذہب میں ایک موعود کی پیشگوئی

دنیا کے آخری ایام میں ہر مذہب کے پہلے بزرگوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایک مصلح کی خبر دے رکھی تھی۔ سب مذاہب کے پیرو اپنے اپنے مذہب کی رُو سے اس مصلح کا انتظار کر رہے تھے اور دنیا میں از سرِ نو روحانی احیاء کو وابستہ کئے ہوئے تھے۔ ہندوؤں میں ایسی پیشگوئیاں پائی جاتی تھیں، یہودی اور عیسائی کتب میں بھی یہ خبر موجود تھی اور مسلمان قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی رُو سے مسیح موعود اور مہدی معہود کے منتظر تھے۔ ان سب پیشگوئیوں میں جو علامات بتائی گئی تھیں وہ باہم ملتی جلتی تھیں اور ایک ہی زمانہ کی طرف اشارہ کر رہی تھیں۔

جماعت احمدیہ علیٰ وجہ البصیرت اس عقیدہ پر قائم ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عالمگیر نبی ہیں، خاتم الانبیاء ہیں، آپؐ کی نبوت کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ اب ہر کمالِ روحانی آپؐ ہی کی اتباع اور آپؐ ہی کے ذریعہ ملے گا۔ آپؐ کی متابعت کے بغیر وحی حاصل کرنے کے تمام دروازے تاقیامت بند ہیں۔ آپؐ کی شریعت ابدی اور مستقل ہے۔ دوسری شرائع منسوخ ہو چکی ہیں اب قیامت تک قرآن کریم کے سوا کوئی کتاب بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے نازل نہیں ہوگی اور نہ کسی اور کتاب کی ضرورت ہے پھر ہر قوم اور ہر اُمت میں الگ الگ نبی کس طرح آسکتے ہیں؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سراج منیر کہا ہے اور جب سورج طلوع ہو جائے تو چھوٹے چھوٹے دیئوں اور موم بتیوں کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ پھر یہ بات عقل کے بھی خلاف ہے کہ ایک ہی زمانہ میں متعدد نبی مبعوث کئے جائیں جو اپنی قوم کو دوسری تمام اقوام پر غالب کرنے کی کوشش کر رہے ہوں، وہ ایک دوسرے سے برسرِ پیکار ہو رہے ہوں۔ پھر ایک ہی وقت میں ہر قوم کا دوسری اقوام پر غالب آنا بھی ناممکن سے باہر ہے۔ پھر مختلف مذاہب میں مختلف ناموں سے انبیاء، اوتاروں اور مصلحین کے متعلق پیشگوئیوں کا کیا مطلب؟

درحقیقت اس زمانہ میں مختلف مذاہب اور اقوام میں انبیاء، اوتاروں اور مصلحین کی آمد سے متعلق پیشگوئیوں کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس زمانہ میں تمام اقوام کو وحدت کے رشتہ میں منسلک کرنا چاہتا تھا اور انہیں علیٰ دینٍ واحدٍ جمع کرنا چاہتا تھا اس لئے ان پیشگوئیوں کا منشاء یہ تھا کہ پہلے وہ اقوامِ عالم میں ایک مصلح کا انتظار کروائے اور جب وہ مصلح آجائے تو اس کے مُنہ سے اسلام کی شہادت دلا کر ان ادیان اور مذاہب کے پیروؤں کو اسلام میں داخل کرے۔ پس تمام اقوام کے موعود ایک ہی شخص ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑے زور سے ثابت فرمایا ہے کہ تمام مذاہب کی پیشگوئیوں کا جو آخری زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں میں ہی مصداق ہوں اور میں اس عظیم ترین ہستی کا ظِل اور نائب ہوں جو کافۃ للناس مبعوث ہوئے تھے، جو رحمۃ للعالمین تھے۔

مجدّد صدی چہاردہم

احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی بیان ہوئی تھی کہ ہر صدی کے سر پر ایک شخص اُمتِ مسلمہ میں مبعوث ہوگا جو دین کی تجدید کرے گا۔ آپ نے گذشتہ بارہ صدیوں کے مجدّد دین کا ذکر کر کے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ضرورت کے وقت اس چودھویں صدی کے سر پر اصلاحِ اُمت کے لئے اور دین کی تجدید کے لئے مبعوث فرمایا ہے مجھے اللہ تعالیٰ نے مجدّد بنایا ہے اور مجھے اپنے مکالمہ مخاطبہ سے نوازا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"بعثنی علیٰ رأس هذه المائة مجدداً لاحیي الناس وانور من الدجی وانقلهم من طرق الغي والفساد الی صراط التقوی واعطانی ما یشفی النفوس وینفی اللبس المحسوس ویکشف عن الخلق الغمّ"

(آئینہ کمالات اسلام ص۴۲۳)

اللہ تعالیٰ نے مجھے صدی کے سر پر مجدّد بنا کر مبعوث فرمایا ہے تا میں لوگوں کو تاریکی سے روشنی کی طرف لاؤں، گمراہی اور فساد کے رستوں سے ہٹا کر تقویٰ کے رستہ پر چلاؤں اور مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ علوم عطا کئے ہیں جو نفوس کی شفاء کا باعث ہیں، شبہات کا ازالہ کرتے ہیں اور مخلوق سے غموں کے غبار اور تاریکی کو دُور کرتے ہیں۔

"مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اپنی طرف سے مامور کر کے دینِ متین کی تجدید اور تائید کیلئے بھیجا ہے تا کہ میں اس پُر آشوب زمانہ میں قرآن کی خوبیاں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں ظاہر کروں اور ان تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملہ کر رہے ہیں اُن نوروں اور برکات اور خوارق اور علوم لدنیہ کی مدد سے جواب دوں جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں۔"

(برکات الدعا ص۱۲)

"موافق اسی سُنّت غیر متبدلہ کے ہر ایک غلبہ تاریکی کے وقت خدا تعالیٰ از راہِ رحمت مرحومہ کی تائید کے لئے تیرہ قرن سے اور مصلحتِ زمانہ کے لئے کسی اپنے بندہ کو خاص کر کے تجدیدِ دینِ متین کے لئے مامور فرما دیتا ہے یہ عاجز بھی اسی صدی کے سر پر خدا تعالیٰ کی طرف سے مجدّد کا خطاب پا کر مبعوث ہوا اور جس نوع اور قسم کے فتنے دنیا میں پھیل رہے تھے ان کے رفع اور دفع اور قلع قمع کے لئے وہ علوم اور وسائل اس عاجز کو عطا کئے گئے کہ جب تک خاص عنایتِ الٰہی ان کو عطا نہ کرے کسی کو حاصل نہیں ہو سکتے۔"

(کرامات الصادقین ص۳)

"خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو شرفِ مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف فرما کر اس صدی چہاردہم کا مجدّد قرار دیا ہے اور ہر ایک مجدّد کا بلحاظ حالتِ موجودہ زمانہ کے ایک خاص کام ہوتا ہے جس کے لئے وہ مامور کیا جاتا ہے سو اسی سُنّت اللہ کے موافق یہ عاجز صلیبی شوکت کے توڑنے کے لئے مامور ہے یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے اس خدمت پر مقرر کیا گیا ہے کہ جو کچھ عیسائی پادریوں نے کفارہ اور تثلیث کے باطل مسائل کو دنیا میں پھیلایا ہے اور خدائے واحد لاشریک کی کسرِ شان کی ہے یہ تمام فتنہ سچے دلائل اور روشن براہین اور پاک نشانوں کے ذریعہ سے فرو کیا جائے۔"

(اشتہار مباہلہ مشمولہ کتاب انجام آتھم)

"اس صدی کے سر پر جو خدا کی طرف سے تجدیدِ دین کیلئے آنیوالا تھا وہ مَیں ہی ہوں تا وہ ایمان جو زمین سے اُٹھ گیا ہے اُس کو دوبارہ قائم کروں اور خدا سے قوت پا کر اُسی کے ہاتھ کی کشش سے دنیا کو اصلاح اور تقویٰ اور راستبازی کی طرف کھینچوں اور ان کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کو دُور کروں۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص۲)

مسیح موعود و مہدی معہود

عیسائیوں اور مسلمانوں میں کسی قدر اختلاف کے ساتھ یہ خیال پایا جاتا تھا کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام اسی جسم عنصری کے ساتھ آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر وہ کسی زمانہ میں آسمان سے اتریں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے کہ مسیح ابن مریم کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نزول سے مراد درحقیقت مسیح ابن مریم کا نزول نہیں بلکہ استعارہ کے طور پر ایک مثیل مسیح کے آنے کی خبر دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام جن کے دوبارہ آنے کے مسلمان اور مسیحی دونوں قائل ہیں فوت ہو چکے ہیں اور وہ اب دوبارہ دنیا میں نہیں آئیں گے ہاں آخری زمانہ میں ایک شخص نے آپ کی خو بو پر آنا تھا اور وہ شخص میں ہی ہوں۔ اسی طرح مسلمانوں میں آنے والے مہدی معہود کا مصداق بھی آپ نے خود کو قرار دیا اور بڑے زور سے اپنی کتب میں اس کا اظہار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے الہام میں میرا نام مسیح موعود اور مہدی معہود رکھا ہے۔ (نجم الہدیٰ ص۱۱) میں نے دعویٰ کیا ہے کہ میں مسیح موعود اور امام مہدی معہود ہوں۔ (حجۃ اللہ ص۲۹) اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے اور کہا ہے مسیح موعود جس کا لوگ انتظار کر رہے ہیں اور مہدی مسعود جس کے وہ منتظر ہیں وہ تم ہی ہو (اتمام الحجۃ ص۲)

جہاں تک مثیل مسیح ہونے کے دعویٰ کا سوال ہے آپ نے ۱۸۹۱ء کے آخر میں تحریر فرمایا:-

"مسیح جو آنے والا تھا یہی ہے چاہو تو قبول کرو جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور لوگوں کی نظروں میں عجیب۔"

(فتح اسلام ص۱۵ حاشیہ)

ایک اور جگہ پر آپ نے تحریر فرمایا:-

"جو امر کہ خدا تعالیٰ نے میرے پر منکشف کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ مسیح موعود میں ہی ہوں" (ازالہ اوہام ص۳۹)

"مسیح کی زبان سے بھی مسیح کے دوبارہ آنے کی خبر دی گئی تھی اور وہ میں ہوں"

(کتاب البریہ ص۸۹)

آپ نے اپنے اس دعویٰ پر کہ آپ مسیح موعود ہیں خدا تعالیٰ کی ذات کو گواہ ٹھہرایا ہے اور فرمایا ہے:-

"مجھے اس خدا کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جس پر افترا کرنا لعنتیوں کا کام ہے کہ اس نے مسیح موعود بنا کر مجھے بھیجا ہے" (ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن ایڈیشن)

جو کچھ پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی شعاعوں کی اتباع سے آپ کو ملا ہے اپنے کسی ہنر و خوبی یا قوت و طاقت سے اس نعمت اور شرف کو حاصل کرنا ناممکن تھا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ تمام شرف مجھے ایک نبی کی پیروی سے ملا جس کے مدارج اور مراتب سے دنیا بے خبر ہے یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" (چشمہ مسیحی ص۱۲)

"میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص۶۲)

"مَا اَدْرِیْ فِیْ نَفْسِیْ خَیْرًا وَوَجَدْتُ کُلَّمَا وَجَدْتُ مِنْ ھٰذِہِ النَّفْسِ الْمُقَدَّسَۃِ"

(الاستفتاء ص۶۴)

میں اپنے نفس میں کوئی بھلائی نہیں پاتا۔ میں نے جو کچھ پایا ہے وہ اسی مقدس ذات سے پایا ہے۔

"اُھْدِیْتُ بِھُدَاہُ وَرَأَیْتُ الْحَقَّ بِسَنَاہُ وَرَفَعَتْنِیْ یَدَاہُ۔"

(منن الرحمٰن ص۲)

میں نے آپ کی ہدایت سے ہدایت پائی ہے اور آپ کی لائی ہوئی روشنی کے ساتھ حق کو دیکھا ہے اور آپ کے ہاتھوں نے مجھے بلند کیا ہے۔

خوفناک اور جان لیوا
اپھارہ
کے موسم میں اپھارہ سے مرتے ہوئے جانور کی جان فوری طور پر بچانے کیلئے اپھارہ کی مجرب کے پیکٹ آج ہی سے منگوا لیں!
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

الفضل آپ کا واحد جماعتی آرگن ہے اس میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیے! (مینجر)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری ٥ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸
کو یاد فرمائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروز پور روڈ ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ۔ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

فون ملز: ۲۷۹۴۶ — فون آفس: ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
لائل پور
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار۔ لائل پور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور ۸
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۲۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ٭ رہائش ۶۲۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۸۰
اسباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری)

آغازِ اسلام کی کیفیت

اسلام کا آغاز نہایت کمزوری اور غربت کی حالت میں ہوا جب ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی توحید کا پیغام مکہ والوں کو سُنایا تو وہ بہت افروختہ ہوئے۔ انہوں نے اِس دعوتِ توحید کو ایک انوکھی بات قرار دیا اور اپنے باپ دادوں کے مذہب، 'بت پرستی' سے اسے انحراف ٹھہرایا۔

جوں جوں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیغامِ حق پہنچانے میں آگے بڑھ رہے تھے اور آپ کی دعوتِ توحید کا دائرہ وسیع ہو رہا تھا قریشِ مکہ کی مخالفت اور ان کا غصہ بھی بڑھ رہا تھا اور وہ نئے نئے طریقوں سے سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہنچاتے تھے اور آپ پر ایمان لانے والے کمزور مومنوں پر ان کا عرصۂ حیات تنگ کرتے جاتے تھے۔

معرکہ ایمان و کفر کے اثرات

ایمان اور کفر کا یہ معرکہ جب شدت پکڑ گیا اور مسلمانوں کے لئے مکہ کے شہر میں رہنا ناممکن ہو گیا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ملکِ حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا ارشاد فرمایا۔ اور جب مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایمان لے آئے تو دوسری مرتبہ ہجرت مدینہ منورہ کی طرف ہوئی۔ صحابہ کرامؓ کے ایک ایک دو دو کر کے مدینہ پہنچ جانے کے بعد نبیوں کے سرتاج افضل الرسل صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رفیق غمگسار صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے ہجرت فرمائی اور غارِ ثور میں کچھ وقت گزار کر مدینہ منورہ کی طرف روانگی اختیار فرمائی۔

غارِ ثور میں کامل توکل کا اظہار

غار کی یہ پناہ انتہائی بے کسی کے عالم میں تھی۔ دشمن تعاقب کرتے ہوئے غار کے منہ تک پہنچ گئے۔ غار کے اندر سے دشمنوں کے پاؤں نظر آنے لگے عین اس نازک ترین موقع پر پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

غم کی کوئی بات نہیں ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے

کفار کی طرف سے جنگوں کا آغاز

مدینہ پہنچنے پر تبلیغِ دین کا کام جاری ہوا ہی تھا کہ مشرکینِ مکہ نے جنگوں کا آغاز کر دیا اور مدینہ پر حملہ آور ہو گئے۔ چند سال تک لڑائیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس عرصہ میں بھی خدا کی وحی حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوتی رہی۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے جنگوں کا خاتمہ مسلمانوں کی کامل فتح پر ہوا اور دین کی اشاعت کی راہیں کھل گئیں۔ اسی اثناء میں قرآن مجید کی آیت نازل ہوئی

الیوم اکملت لکم دینکم
و اتممت علیکم نعمتی
و رضیت لکم الاسلام
دیناً۔ (المائدہ ع)

کہ آج تمہارا دین میں نے کامل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا ہے اور اسلام کو بطور دین تمہارے لئے پسند کر لیا ہے۔

حفاظتِ قرآن کا وعدہ

جن مشکل حالات میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کو گزرنا پڑا ان میں انسانی عقل یہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ اس رسول کا مشن کامیاب ہو گا اور اس کا لایا ہوا دین محفوظ رہ کر دنیا بھر میں پھیل جائے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ
وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔
(الحجر ع)

کہ ہم نے ہی قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا فرمائے کہ مومنوں کے دلوں میں قرآن مجید کی محبت جاگزین ہو گئی اور سینکڑوں ہزاروں لوگوں نے قرآن مجید کو ایسے رنگ میں حفظ کیا کہ اس میں ایک حرف کی تبدیلی اور تحریف کا امکان باقی نہ رہا۔ دینِ اسلام کو خطۂ عرب میں عظیم قبولیت حاصل ہوئی۔ اس کا پیغام اکنافِ عالم میں پھیلنے لگا۔ بادشاہوں تک توحید کی دعوت پہنچ گئی۔

اسلام کی دعوت دائمی اور عالمگیر ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا تھا

قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعًا (اعراف ع۲) اے رسول! تو اعلان کر دے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا رسول ہو کر آیا ہوں۔ میری دعوت ایک قوم یا ایک علاقہ یا ایک زمانہ کے لئے نہیں ہے بلکہ سب قوموں، ساری دنیا اور تمام زمانوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان ھو الا ذکر للعالمین (یوسف ع) یہ شریعت سب انسانوں کے لئے عزت و شرف کا موجب ہے سب کو اس پر ایمان لانا چاہیئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کی عالمگیر شان کے سلسلہ میں خداوند عزّوجلّ نے فرمایا ھو الذی ارسل رسولہ بالھدٰی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ و لو کرہ المشرکون (الصف ع) کہ اللہ ہی نے اپنے اس رسول کو کامل ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے دینِ اسلام کو تمام دوسرے ادیان پر غالب ثابت فرمائے۔

آنحضرتؐ کے انذار کرنے کے ۲ دو زمانے

قرآن پاک کے رُو سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن عالمگیر اور دائمی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دونوں موقعوں کے لئے نذیر قرار دیا ہے۔ فرمایا: وکذٰلک اوحینا الیک قراٰنًا عربیًا لتنذر ام القرٰی و من حولھا و تنذر یوم الجمع لاریب فیہ (الشورٰی ع) آپ مکہ اور اس کے ماحول، موجودہ ساری دنیا کے لئے بھی قرآن مجید کے ذریعہ سے انذار کرنے والے ہیں اور پھر اس وقت بھی آپ ہی نذیر ہوں گے جب ساری دنیا اجتماعی رنگ اختیار کر جائے گی۔ قومیں قوموں سے مل جائیں گی اور ممالک ایک دوسرے سے ایسے وابستہ ہو جائیں گے گویا دنیا ایک شہر کی مانند ہو جائے گی۔ ذرائع اتصال غیر معمولی طور پر ترقی کر جائیں گے اور باہم ملاقات کے لئے ہر رنگ کی سہولتیں پیدا ہو جائیں گی یہ زمانہ یوم الجمع قرار پائے گا اس زمانہ کے لئے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی نذیر ہوں گے یہی وہ زمانہ ہے جب تمام ادیان سے اسلام کا مقابلہ ہو گا کیونکہ سب ادیان اپنی اپنی اشاعت اور غلبہ کے لئے میدان میں نکل آئیں گے اور سخت مقابلہ ہو گا۔ یہی وہ زمانہ ہے جس میں کامل طور پر اظہار الاسلام علی الادیان واقع ہو گا۔ دلائل و براہین کی اس جنگ میں آخر کار تمام مذاہب اسلام کے مقابلہ پر عاجز آ جائیں گے۔ وما ذٰلک علی اللہ ببعید۔

رسول اکرمؐ کی ۲ دو بعثتوں کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ ثانیہ کا ذکر فرمایا اور اس جماعت کے پیدا ہونے کی پیشگوئی فرمائی جو اس زمانہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے رنگ میں اسلام کے غلبہ کے لئے فدا کاری و جاں سپاری سے کام لے گی۔ سورۃ الجمعۃ کے پہلے رکوع میں فرمایا:۔

ھو الذی بعث فی الامیین
رسولًا منھم یتلوا علیھم
اٰیٰتہ و یزکیھم و یعلمھم
الکتٰب و الحکمۃ و ان کانوا
من قبل لفی ضلٰل مبین۔
و اٰخرین منھم لما یلحقوا
بھم و ھو العزیز الحکیم۔
ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من
یّشاء و اللہ ذو الفضل العظیم۔

اللہ ہی نے امیوں (اَن پڑھ عربوں) میں ان میں سے اپنا رسول مبعوث فرمایا۔ یہ رسول انہیں آیاتِ الٰہیہ سُناتا ہے اور ان کا تزکیۂ نفس فرماتا ہے ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔ پھر یہی رسول ایک دوسری جماعت کو جو صحابہ میں سے ہی ہو گی گو ابھی تک ان سے نہیں ملی ان کو بھی یہی رسول آیاتِ الٰہیہ سُنائے گا ان کے نفوس کا تزکیہ کرے گا انہیں کتاب و حکمت سکھائے گا۔ اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔ فرمایا یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے گا اسے اس فضل سے نوازیگا وہ بڑے فضل والا ہے۔

بعثتِ ثانیہ فارسی الاصل وجود کے ذریعہ

سورہ جمعہ کی ان آیات کے موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے فوراً حضورؐ سے استفسار کیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے یہ "و اٰخرین منھم" کے مصداق کون ہیں؟ اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان الفارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:۔

لو کان الایمان عند الثریا
لنالہ رجل من ھؤلاء۔
(صحیح البخاری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اگر ایمان آسمانوں پر بھی جا چکا ہوگا تب بھی ایک فارسی الاصل انسان اسے وہاں سے پا لے گا اور اسے پھر زمین پر قائم کر دے گا۔

سورہ جمعہ کی آیات اور صحیح البخاری کی روایت سے واضح ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے رنگ میں رنگین جماعت آخری زمانہ میں پیدا ہوگی جب ایمان زمین سے اٹھ چکا ہوگا۔ اس وقت اسے دوبارہ قائم کرنے والا وجود باوجود تو درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ایک فارسی الاصل شخص کے وجود میں بطور بروز ظاہر ہوں گے۔

فیضانِ محمدی اور وعدۂ استخلاف

قرآن مجید سے یہ بات بالوضاحت ثابت ہے کہ اسلام کا دائرہ زمانی طور پر تا قیامت ہے۔ سب انسانوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بطور ایک انسان جسمانی طور پر ہمیشہ زندہ نہ رہ سکتے تھے فرمایا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ (الزمر ع) وہ بھی فوت ہونے والے ہیں اور آپ پر بھی موت وارد ہوگی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کی دائمی روحانی زندگی کے لئے آپ کے بعد سلسلہ خلافت کو قائم فرمایا۔ سورہ نور ع میں آتا ہے:۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ
الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ
خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ عمل صالح بجا لانیوالے مومنوں سے وعدہ فرماتا ہے کہ وہ انہیں زمین میں اسی طرح نعمت خلافت سے نوازے گا جس طرح اس نے پہلے لوگوں کو نوازا تھا۔ وہ ان کے پسندیدہ دین اسلام کو طاقت اور تمکنت بخشے گا، ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اس کے بعد بھی جو انکار کریں گے وہ فاسق ہوں گے۔

چودھویں صدی کے خلیفہ مسیح محمدی ہیں

اس آیت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کے جاری رکھنے کیلئے نظام خلافت کا وعدہ فرمایا ہے۔ ان خلفاء کے ذریعہ سے حسب زمانہ اور حسب قوت قدسیہ دین اسلام کو تمکنت ملتی رہے گی۔ یہ خلفاء اسی نہج پر ہوں گے جس نہج پر موسوی امت میں خلفاء ہوئے تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو مثیل موسیٰ بھی قرار دیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد چودھویں صدی میں حضرت مسیح ان کے خلیفہ تھے جو یہود کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوئے تھے۔ پس آیت استخلاف کی روشنی میں اور دوسری آیات پر تدبر کرتے ہوئے ماننا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس بعثت ثانیہ کا وعدہ فرمایا ہے وہ مسیح محمدی کے ذریعہ ہونے والی تھی۔ ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ محض اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مقدر تھی۔ یہ نشأۃ ثانیہ غلبہ اسلام اور اظہار اسلام علی الادیان کیلئے ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مندرجہ مشکوٰۃ المصابیح میں بصراحت موجود ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔

(۱) میری امت کی مثال اس بارش کی سی ہے جس کے متعلق یہ نہ کہا جاسکے کہ اس کا پہلا حصہ زیادہ بابرکت ہے یا آخری؟

(۲) وہ امت کس طرح ہلاک ہوسکتی ہے جس کے پہلے دور میں میں ہوں اور آخری دور میں مسیح موعود ہے۔

(۳) مسیح موعودؑ کے وقت میں اللہ تعالیٰ تمام ادیانِ باطلہ کو ہلاک کر دے گا اسلام سب پر غالب آجائے گا۔

(۴) میری امت کے آخری حصہ میں ایسی جماعت ہوگی لَهُمْ اَجْرُ مِثْلُ اَوَّلِهِمْ ان کو صحابہؓ کا سا اجر و ثواب ملے گا، وہ امر بالمعروف کریں گے اور نہی عن المنکر کا فرض ادا کریں گے، تمام فتنوں کا خوش اسلوبی سے مقابلہ کریں گے۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

پس اسلام کے لئے نشأۃ ثانیہ مقدر تھی اور اس کا آغاز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ سے وابستہ تھا اور یہ بعثت ثانیہ بروزی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند مسیح موعودؑ کا ظہور ہے۔

مسلمانوں کے لئے بشارت

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس آخری زمانہ میں مسلمانوں کے لئے پھر پہلے کے سے بابرکت ایام لائے اور ان کی شوکت و عظمت رفتہ کو پھر قائم کرے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح محمدی کے ذریعہ اعلان فرمایا ہے:۔

"بخرام کہ وقت تو نزدیک
رسید و پائے محمدیاں
بر منار بلند تر محکم افتاد"

(تذکرہ)

اب مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسلام کی تعلیمات کو سمجھیں، ان پر پوری طرح عمل پیرا ہوں اور مسیح محمدی علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہہ کر صحابہؓ کی سی قربانیاں کریں تا اللہ تعالیٰ کے فضل ہم سب کے شامل حال ہوں اور ہم اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے والے بنیں۔

اے اللہ! تو ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخش! اللّٰھم آمین۔

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
اور
خرید و فروخت کے لئے
نیز
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد السلام عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ
فون ۵۵۰

خالص مٹھائی
اور
عمدہ چائے کے لئے
نذیری ٹی سٹال
مسجد اقصیٰ روڈ پر تشریف لائیں!

اعلاناتِ نکاح

۱۔ مورخہ ۲ مارچ ۷۷ء کو برادرم محمد رفیق صاحب ابن مولوی محمد صادق صاحب ساکن نور نگر فارم ضلع تھرپارکر کا نکاح [illegible] ہزار روپیہ حق مہر پر ہمراہ نصیرہ بیگم صاحبہ بنت تاج محمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد نے مسجد احمدیہ بشیر آباد فارم میں پڑھا۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور اگلے دن نور نگر فارم میں دعوت ولیمہ دی گئی جس میں کثیر تعداد میں دوست شامل ہوئے۔

(شبیر احمد۔ زبدۃ الحکماء۔ نور نگر فارم۔ ضلع تھرپارکر)

۲۔ میرے بیٹے عزیزم ناصر احمد کا نکاح بروز اتوار مورخہ ۲۷ فروری ۷۷ء کو بشریٰ پروین بنت عزیز احمد صاحب احمد نگر ضلع جھنگ کے ہمراہ بعوض حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب پڑھا۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت بنائے۔ آمین

(مستری مطیع اللہ محلہ دار الصدر شمالی ربوہ)

"گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے؟"

ماہ مارچ میں خدام بھائیوں کے مطالعہ کے لئے کتاب "گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے" مقرر ہے۔ یہ کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ایک روپیہ میں دستیاب ہے۔ قائدین مجالس و خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ حسب ضرورت کتاب منگوا کر استفادہ فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پینسٹھ ۶۵ پرانی لاعلاج امراض کے
تیر بہدف نسخے

حاصل کرنے کے لئے دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر
کیوریٹو لٹریچر (CURATIVE LITERATURE) مفت حاصل کریں
خصوصاً مندرجہ ذیل تکالیف کی کیورز (CURES) کی تفصیل آپ کے لئے
ازحد مفید اور دلچسپ ہوگی:-

(20) DWARFISHNESS. قد چھوٹا ہونا، نشوونما کی کمی، بونا پن پچیس ۲۵ سال تک کی عمر کے لئے۔
(23) EPISTAXIS. ناک سے خون پھوٹنا، نکسیر، گرمی یا معمولی چوٹ سے ناک سے خون آئے۔
(25) EYESIGHT WEAK. کمزوریٔ بینائی، نزدیک یا دور کی نظر کمزور ہونا
(45) OBESITY. موٹاپا، جسم میں چربی کی زیادتی۔ خصوصاً پیٹ بڑھا ہوا۔ وزن ضرورت سے زیادہ۔
(64) WHITESPOTS. جسم پر خاص طور پر گردن اور سینے پر سفید رنگ کے داغ، چٹاخ

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۲۶۰

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشن دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون:- ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کیلئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!
زیور کا زیور چیک کا چیک
کیونکہ
ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ، کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔
نیاز
سونے چاندی کی بہترین الیلس بکا عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں۔
پروپرائٹر:-
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں! باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتّہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ۔ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کے

جرمن، امریکن اور پاکستانی ادویات اردو انگلش ہومیوپیتھک کتب اور جرمن و امریکی دواؤں سے علاج کروانے کیلئے تشریف لائیں!
شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر:- ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ و مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۸۴۴

معدہ کے دانت نہیں ہوتے

مضبوط ہاضمہ صحت مند دانتوں کی علامت ہے۔ صحت کے بننے اور بگڑنے کا ان سے گہرا تعلق ہے۔ صحت مند معدہ کا عمل ہی خوراک کو جزوِ بدن بنا کر وہ صالح خون کی ندی جس پر ہماری صحت کی کشتی تیرتی ہے پیدا کرتا ہے۔ دانت، جگر، معدہ کی بربادیٔ صحت کی تلافی اور مفید مشوروں کیلئے تشریف لاویں۔
ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم۔ پی
صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی قبض، نزلہ زکام

مردوں اور عورتوں کی خاص امراض

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ فون ۵۳۴

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ اپریل ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے۔ (مہتمم تربیت)

ہر وقت کھلا رہنے والا

دو حکیموں کا مطب

دیسی ادویات کا مرکز

نصرت دواخانہ ہاضموگن رجسٹرڈ

بالمقابل ایوانِ محمود گولبازار ربوہ

مومن کلاتھ ہاؤس

بہترین کپڑے کی مشہور و معروف دوکان

517

گولبازار۔ ربوہ

دیانتداری ہمارا نصب العین ہے!

ہر قسم کے سوتی و ریشمی دیدہ زیب ملبوسات مثلاً

فلیٹ کریپ	وولی کریپ	وولی شفون	دوپٹے جارجٹ شفون	کیمرک پرنٹ
لٹھا	پاپلین	بیاہ شادی کے سوٹ	ہملٹن	ساٹن
سوفینی	ٹائیٹرون	ٹی کے شرٹنگ	بستر سیٹ	وائل پرنٹ
				پردہ کلاتھ

اور دیگر اقسام کے پارچات ہمارے ہاں تسلی بخش اور مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

خالص شہد — تازہ عرق

— اور —

عمدہ مربہ جات

— نیز —

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کو یاد رکھیں!

سائیکل، ٹرائیسکل اور بچہ گاڑیاں مضبوط خوبصورت اور ارزاں ملنے کا پتہ:- محبوب عالم اینڈ سنز، راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

خورشید یونانی دواخانہ

— اور —

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸

ایکو الیکٹرک موٹرز

$\frac{1}{2}$ تا 40

ہارس پاور

تھری فیزیز

اسٹینڈرڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے

قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!

ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۶۱۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوائیے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں

سندھی و فیشنی گو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد مقصود چوہدری اچھوت۔ گولبازار ربوہ

فون ۱۵۱

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات

میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ دانش مارکیٹ ربوہ

شفتل اور برسیم سے ہونے والا

مہلک اپھارہ

منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر

اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل

لٹریچر مفت منگوائیے

جانوروں کی اکسیروں کے اصل فارمولوں کے موجد

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶

نظر و دھوپ کی عینکوں کے لئے شکور بھائی چشمے والے کچہری بازار سرگودھا کو یاد رکھیے

شیزان

ایک بار نہیں سو بار نہیں

میں تو کہوں گی لاکھوں بار

شیزان کی ہر چیز ہے سب سے مزے دار